جناب شفیق الدین فاروقی

دار العلوم کے شب و روز

دار العلوم کی مجلس شوریٰ کا اہم اجلاس

۲۹رجون بروز اتوار ۲۰۰۸ء کو جامعہ دار العلوم حقانیہ کا مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس جناب عثمان علی خان صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قران مجید کے بعد نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور شوریٰ کے اغراض و مقاصد اور ایجنڈا پیش کیا۔ بعد میں باضابطہ طور پر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ مہتمم جامعہ نے سال ۲۹۔۱۴۲۸ھ کے آمد و خرچ کا تفصیلی میزانیہ پیش کرتے ہوئے جامعہ حقانیہ کے ملکی ملی و دینی خدمات پر سیر حاصل روشنی ڈالی اور ادارہ ہذا کی قبولیت عامہ، روز افزوں ترقی کو اللہ کا خصوصی انعام اور جامعہ کے بانی اور اس کے مخلص ساتھیوں اور معاونین کا عظیم کارنامہ قرار دیا۔

سال گزشتہ کے آمد اور اخراجات کے بعد سال ۲۹۔۱۴۲۹ھ کیلئے مطلوبہ بجٹ جو کہ سال کے لازمی اور روزمرہ کے اخراجات پر مشتمل تھا، شوریٰ کے سامنے پیش فرمایا۔ اس کے علاوہ ادارہ کے بعض اہم ترین اور فوری نوعیت کے عزائم و منصوبے مثلاً وسیع و عریض جامع مسجد کی ضرورت، جدید ڈسپنسری کا قیام، مدرسہ حاجرۃ للبنات کا آغاز، اساتذہ و عملہ کے مشاہرات میں اضافہ، نئے کمپیوٹرز کے حصول، اساتذہ و دیگر ملازمین کے رہائشی مکانات کی تعمیر کی طرف اراکین شوریٰ کو متوجہ فرمایا۔ اراکین شوریٰ نے دار العلوم حقانیہ کے کارہائے نمایاں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اپنے بہترین آراء و تجاویز سے ادارہ کے منتظمین کو نوازا۔ اس عزم کا اظہار فرمایا کہ حقانیہ کی مزید ترقی و استحکام کے لئے ہم ایک بار پھر حضرت شیخ الحدیثؒ کے مخلص رفقاء کا کردار ادا کرنے کی کوشش کریں گے۔ شوریٰ نے سالانہ بجٹ کے منظوری کے ساتھ آئندہ عزائم کے ابتدائی اخراجات کے طور پر منظوری توکلا علی اللہ بامید آمد اس یقین کے ساتھ دی کہ اللہ تعالیٰ اہل خیر کے ذریعہ اس کے مہیا کرنے کی صورتیں پیدا فرمادیں گے۔ بعد میں مہمانوں کی ضیافت کے لئے ظہرانے کا انتظام کیا گیا۔

ہالینڈ، جرمنی، امریکہ وغیرہ کے صحافیوں اور سکالروں کی حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ سے ملاقاتیں:

گزشتہ دنوں ہالینڈ کی ایک فلاحی و سماجی تنظیم ادارہ سالٹ (SALT) کے سربراہ ڈاکٹر اینڈریو وان اور لاہور کے بشپ ساتھیوں کے ہمراہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ آپ حضرات نے حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بھی یہ وفد دار العلوم